الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ - کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name	:	**gul**	Serial No	:	**19150**
Address	:	**karachi pakistan**	Date	:	**4/11/2013**
Subject	:	**JAIZ-NAJAIZ**	Contact No:		
Writer	:	صبغت اللہ	Email	:	

Assalamualaikum,kia farmatey hen mufti sahab is barey me keh hamarey pas 1 rakhsha hai jisey ham bechna chah rahey hen to hamney 1 shaks se kaha hai keh hamen woh bikwa den,1 laakh hamari demand hai,ooper aap jitney apney liye nikaal saken pesey nikal len wohi apki mazdoori hogi bikwaney ki,kia yeh jaez hai ya nahin?wazahat farmaen....jazak ALLAH

ہمارے پاس ایک رکشہ ہے جسے ہم بیچنا چاہتے ہیں، تو ہم نے ایک شخص سے کہا کہ ہمیں وہ بکوا دے، ایک لاکھ ہماری ڈیمانڈ ہے، اوپر آپ جتنے اپنے لئے نکال سکے، نکال لے، وہی آپ کی مزدوری ہوگی بکوانے کی۔ کیا یہ جائز ہے یا نہیں؟ ۔ ۱

الجواب حامداً ومصلیاً

مذکورہ طریقہ اُجرت مجہول ہونے کی وجہ سے درست نہیں، ہاں اگر اس کی اُجرت متعین کردی جائے خواہ فیصدی اعتبار سے ہی کیوں نہ ہو تو یہ صورت جائز ہے پھر جتنے کا بھی رکشہ بک جائے وہ اسی طے شدہ تناسب سے اپنی اُجرت لینے کا حقدار ہوگا۔

فی الھندیۃ: دفع ثوبا الیہ وقال بعہ بعشرۃ فما زاد فھو بینی وبینک (إلی قولہ) ولو باعہ باثنی عشر أو أکثر فلہ أجر مثل عملہ وعلیہ الفتوی ھکذا فی الغیاثیۃ۔ (ج ۴ ص ۴۵۱)۔

وفی الشامیۃ: قال فی التاتارخانیۃ: وفی الدلال والسمسار یجب أجر المثل (إلی قولہ) فجوزہ لحاجۃ الناس الیہ الخ (ج ۶ ص ۶۳)۔

واللہ اعلم بالصواب

صبغت اللہ عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی نمبر ۱۶

۲۶/ صفر المظفر/ ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۷ صفر المظفر ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح

[illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۳ ربیع الاول ۱۴۳۵ھ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیۃ

۱۹۱۵۰

۱۴۳۵/۳/۵ھ

نائب رئیس

7/1/14